

12203- سلفی علماء کا احترام نہ کرنے اور انہیں وہابی کہنے والوں کو نصیحت

سوال

آپ ان لوگوں کے بارہ میں کیا کہتے ہیں جو موجودہ دور کے علماء کرام کا کسی بھی سبب کی بنا پر نہ تو معترف ہیں اور نہ ہی ان کی موافقت کرتے ہیں مثلاً شیخ عثمان رحمہ اللہ تعالیٰ اور شیخین علامہ البانی اور ابن باز رحمہم اللہ تعالیٰ؟

اور بعض تو انہیں وہابی کہتے ہیں، اور یہ کہتے ہیں کہ ان لوگوں نے عمومی دین اسلام جسے پر سابق علماء کرام اکثریت عمل پیرا تھی کو چھوڑ کر ایک نئے فرقے کی پیروی شروع کر رکھی ہے۔

پسندیدہ جواب

مسلمان پر واجب اور ضروری ہے کہ وہ اسلامی تعلیمات کو قبول کرتے ہوئے اس پر عمل کرے، اس لیے جب بھی کوئی قول یا عمل جس کی دلیل قرآن کریم اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں پائی جائے اسے سنے تو اس پر ضروری ہے کہ وہ اسے قبول کرے اور اسے باقی سب دوسری اشیاء پر مقدم رکھے۔

اور اسے لوگوں کے اقوال کو قرآن و سنت اور شرعی دلائل پر پیش کرنا چاہیے جو بھی قرآن و حدیث کے موافق ہو اسے قبول کر لے۔

یہ معلوم ہے کہ شیخ محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ تعالیٰ کی دعوت توحید کی دعوت تھی اور اس میں انہوں نے مشہور کتاب بھی کتاب التوحید کے نام سے تالیف کی، اور اس میں انہوں نے توحید پر دلائل دیتے ہوئے قرآنی آیات اور صحیح احادیث نبویہ ذکر کی ہیں۔

اس کتاب کی شرح ان کے پوتے عبدالرحمن بن حسن اور ان کے علاوہ دوسرے علماء کرام نے لکھی ہے، اس لیے آج تک ان کے کسی بھی مخالف نے اس کتاب کا کوئی رد نہیں لکھا بلکہ ان میں اتنی طاقت ہی نہیں کہ وہ ان کے دلائل کو باطل کر سکیں۔

وہ کتاب کا رد تو نہ لکھ سکے لیکن شیخ محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ تعالیٰ کے خلاف جھوٹ اور ان پر تہمتیں لگانے شروع کر دیں اور ان کے صحیح ہونے کا اعتقاد بھی خود ہی کر لیا، اسی بنا پر مخالفت یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ وہ باطل اور گمراہی پر تھے اور اسے مسلمانوں کے علماء کرام کے ساتھ بھی ملا دیا مثلاً علامہ البانی اور علامہ ابن باز رحمہم اللہ تعالیٰ۔

اور یہ بھی معلوم ہے کہ مذکورہ بالا مشائخ اور علماء کرام صحیح قول سے نہیں ہٹے نہ تو اعتقاد ہی اور نہ ہی عملی طور پر بلکہ وہ اعتقاد اور عمل میں اسی طریقہ پر تھے جس پر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور تابعین عظام اور آئمہ اربعہ اور کتب ستہ کے مصنفین جیسے محدثین کرام وغیرہ عمل پیرا تھے۔

جو لوگ ان علماء کرام کو نہیں مانتے اور ان کا اعتراف نہیں کرتے یہ ان کی جمالت کی بنا پر ہے اور یا پھر اندھی تقلید اور یا پھر حسد و بغض اور کینہ و عناد اور خواہشات کی پیروی کی وجہ سے ہے۔

یا پھر اس کا سبب غلط عادات اور رسم و رواج اور بدعات و منکرات اور دلیل کی مخالفت ہے، اور ان لوگوں پر پہلے اور بعد میں آنے والے سب علماء کرام نے رد کیا ہے تو اس لیے دلیل کی اتباع ضروری ہے اور اسے ہر ایک کے قول پر مقدم رکھنا ضروری ہے۔

واللہ اعلم۔